DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 06.06.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	فتنہ الہندوستان کا بلوچ قوم سے کوئی تعلق نہیں یہ صرف دہشت گرد ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان۔	جنگ ودیگراخبارات
02	جوافسران مخلص انہیں بھرپور سپورٹ کریں گے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
03	صوبائی حکومت تعلیمی اصلاحات پر سنجیدگی سے کام کر رہی ہے، راحیلہ درانی۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	حاجی نور محمد دمڑ کی محنت باراور ہرنائی روڈ کی تعمیر کے لیے احکامات جاری۔	مشرق ودیگراخبارات
05	عیدالاضحیٰ ہمارے لیے اخوت بھائی چارے کا پیغام ہے، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگراخبارات
06	بلوچستان لوکل کونسلوں کی مخصوص نشستوں کے لیے الیکشن شیڈیول جاری۔	مشرق ودیگراخبارات
07	کھلی کچہریوں کے ذریعے مسائل حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگراخبارات
08	زیارت کچھ موڑ سنجاوی ہرنائی روڈ کی تعمیر لاگت تکنیکی معاملہ این ایچ اے مشاورت جلد مکمل کرے، عدالت عالیہ۔	جنگ ودیگراخبارات
09	قلات کے شہید لیویز اہلکاروں کے لواحقین میں امدادی چیک تقسیم۔	جنگ ودیگراخبارات
10	پشین منشیات فروشوں کی سہولت کاری پر چار لیویز اہلکار نوکری سے فارغ۔	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان ٹرانسپورٹ کمیٹی کا اجلاس کوئٹہ کی سڑکوں کو کشیدہ اور ٹریفک نظام پر غور۔	جنگ ودیگراخبارات
12	بلوچستان کے 36اضلاع میں 2ہزار 8اسکولوں کو فعال کر دیا گیا۔	جنگ ودیگراخبارات
13	زیارت کے لیے حکومتی ایڈوائزری جاری سیاحتی مقامات پر قیام وکیمپنگ سے گریز کیا جائے۔	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان میں لاپتہ افراد کا سلگتا معاملات قومی مسئلہ ہے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
15	نیلامی سے بننے والی حکومتوں سے ملک نہیں چلایا جاسکتا، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگراخبارات
16	غزہ کے مسلمانوں پر مظالم کے ذمہ دار مسلم حکمران بھی ہیں، مولانا ہدایت الرحمان۔	جنگ ودیگراخبارات
17	پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف جھوٹے مقدمات قابل قبول نہیں، اے این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
18	ہمارے نظریاتی کارکنوں کو چن چن کر نشانہ بنایا جا رہا ہے مالک بلوچ۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

کچلاک میں فائرنگ سے نوجوان ہلاک، ڈیرہ اللہ یار زیر تعمیر ہسپتال کو بم دھماکے سے اڑانے کی کوشش، پشین 30 کلو چرس برآمد تین ملزمان گرفتار، تربت فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، مستونگ چیک پوسٹ پر دستی بم حملہ، ڈیرہ اللہ یار میں خواتین نے ایک دکاندار کو لوٹ لیا، چلتی ٹرینوں سمیت ریلوے تنصیبات سے قیمتی سامان کی چوری معمول بن گئی، صحبت پور قبائل میں فائرنگ راکٹ لگنے سے مویشی ہلاک، اوتھل مسلح افراد کا ایک شخص پر تشدد لاکھوں روپے لوٹ لیے۔

عوامی مسائل:

بجلی بدترین لوڈشیڈنگ معمولات زندگی مفلوج، ڈیرہ بگٹی اقدامات کا فقدان دوران چکی خواتین کی شرح اموات میں تشویش ناک اضافہ، صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹس غیر فعال۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 06.06.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **وزیر اعلیٰ بلوچستان کا نئے مالی سال کا سرپلس بجٹ پیش کرنے کا اعلان، بلوچستان میں ترقی و خوشحالی کی امید !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے مالی سال کا بجٹ سرپلس ہوگا اور نئے بجٹ کا فوکس نوجوان ہوں گے۔ بلوچستان اسمبلی میں قائمہ کمیٹیوں کے لیے نئے بلاک کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ بلوچستان اسمبلی کی نئی تعمیر ہونے والی عمارت میں صوبے میں آباد قوموں کی ثقافت کا رنگ ہوگا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی موجودہ عمارت بہت پرانی ہوگی تھی، اس میں ضروریات پوری نہیں ہورہی تھیں، ہم نے کوشش کی کہ اس عمارت کی جدید طرز کے مطابق تعمیر ہو۔ وفاقی حکومت سے گزارش کی ہے، وہ یہ منصوبہ بنا کر دے رہا ہے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ 192 فیصد بجٹ کا استعمال ہوا، نئے بجٹ کا فوکس نوجوان ہوں گے، اپنے پبلک پرائیویٹ پارٹنر کے ساتھ مل کر روزگار کے موقع دیں گے۔ بہرحال بلوچستان حکومت کی جانب سے سرپلس بجٹ پیش کرنا انتہائی خوش آئند عمل ہے۔ صوبائی حکومت ایسا بجٹ پیش کرنے جارہی ہے جس میں آمدنی زیادہ ہو اور اخراجات کم ہوں چونکہ ماضی کی حکومتوں نے خسارے کا بجٹ پیش کیا جس سے صوبائی خزانے پر مالی بوجھ زیادہ رہتا تھا۔ آمدن کم ہونے کی وجہ سے حکومت کو بڑے منصوبوں کی پلاننگ سمیت دیگر ترقیاتی کاموں اور مالی اخراجات میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ بہرحال اپنی آمدن کے ذریعے گورنفس پر مثبت اثرات مرتب ہونگے جس سے مفاد عامہ کے منصوبوں سے لوگوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا جس میں تمام تر بنیادی سہولیات سمیت روزگار بھی شامل ہے۔

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "عوام کو ریلیف دینا حکومت بلوچستان کا وژن " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بجٹ اور عید الضحی سے قبل مہنگائی کا طوفان عوامی تاثر اور حکومتی ترجیحات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Victims of Nushki " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکس پریس کوئٹہ نے "Balochsitan Deficits to surplus Budget" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | جمعۃ المبارک 9 ذوالحجہ 1446ھ 6 جون 2025ء | نمبر 155

وزیر اعلیٰ بلوچستان

فتنہ الہندوستان کا بلوچ قوم سے کوئی تعلق نہیں یہ صرف دہشتگرد ہیں

دشمن نے ہمارے خلاف پراکسی وار شروع کر رکھی ہے، پاکستان کی ابھرتی معیشت کو تباہ کرنے کا خواب دیکھ رہا ہے، سرفراز بگٹی کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ فتنہ الہندوستان کا بلوچ قوم سے کوئی تعلق نہیں، یہ صرف دہشت گرد ہیں، فتنہ الہندوستان پاکستان کا امن داؤ پر لگانے کی سازش کر رہا ہے۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقی ظہور احمد بلیدی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کے ہمراہ فتنہ الہندوستان کے حوالے سے پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ دشمن کو جارحیت پر منہ کی کھانی پڑی، افواج پاکستان نے بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت شکست کے بعد پراکسیز کا سہارا لے رہا ہے، دشمن نے ہمارے خلاف پراکسی وار شروع کر رکھی ہے، دشمن پاکستان کی ابھرتی معیشت کو تباہ کرنے کا خواب دیکھ رہا ہے، فتنہ الہندوستان پاکستان کا امن داؤ پر لگانے کی سازش میں مصروف ہے، ریاست کے پاس فتنہ الہندوستان کے بہت سارے ثبوت موجود ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارتی خفیہ ایجنسی ”را“ فتنہ الہندوستان کی سرپرستی کر رہی ہے، ”را“ ہینڈلرز فتنہ الہندوستان کو خفیہ معلومات فراہم کر رہے ہیں، فتنہ الہندوستان نے خضدار میں بچوں کو شہید کیا، بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی پہلے دن سے ”را“ فنڈڈ ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے ہر حملے کو ناکام بنائیں گے، فتنہ الہندوستان کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں، یہ صرف دہشت گرد ہیں، فتنہ الہندوستان جس کی ایماء پر دہشت گردی کر رہے ہیں اس کا اپنا حشر سب کے سامنے ہے، فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد آسان اہداف کو نشانہ بناتے ہیں، مذاکرات سیاسی جماعتوں سے ہوتے ہیں دہشت گردوں سے نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بھارتی میڈیا نے کراچی پورٹ پر حملے کی جھوٹی خبریں چلائیں، بھارتی میڈیا کے مذموم پروپیگنڈے کا مقصد پاکستانی معیشت کو نقصان پہنچانا تھا، لاپتہ افراد کے نام پر ریاست کیخلاف پروپیگنڈا کیا گیا، فتنہ الہندوستان کیخلاف خفیہ اطلاعات پر مبنی محدود آپریشن جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کو تین، چار لوگوں کی نظر سے نہیں دیکھا جانا چاہیے، بلوچستان میں کسی بڑے ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں، سیاسی پارٹیوں کے ساتھ ڈائیلاگ ہمیشہ سے چل رہے ہیں، کچھ مخصوص لوگوں کے ذہنوں میں پچھلے 30 سال سے مسلسل منفی پروپیگنڈا ڈالا گیا، جن لوگوں نے بندوق اٹھائی ہوئی ہے ریاست ان سے نمٹ رہی ہے، ریاست اپنی عملداری پر کوئی سمجھوتا نہیں کرے گی۔

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی آئی ڈی میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعہ 09 ذوالحج 1446ھ 06 جون 2025ء صفحات 08 | شمارہ 339

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

را، فتنہ الہندوستان کی سرپرستی کررہی، بلوچستان میں کسی بڑے ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں، وزیراعلیٰ

خضدار میں فتنہ الہندوستان کے ذریعے بچوں کو شہید کرایا گیا، فتنہ الہندوستان کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں بلوچ روایات، کلچر اور تہذیب وتمدن سے نہ جوڑا جائے، یہ صرف دہشت گرد ہیں

افواج پاکستان نے بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا، شکست کے بعد اب پراکسیز کا سہارا لے رہا ہے، فتنہ الہندوستان پاکستان کا امن داؤ پر لگانے کی سازش میں مصروف ہے، میر سرفراز بگٹی

بھارت کا شیطانی کھیل بے نقاب ہوگیا را ہینڈلرز فتنہ الہندوستان کو خفیہ معلومات فراہم کررہے ہیں، ہمارے پاس بہت زیادہ ثبوت ہیں مناسب پلیٹ فارم پر شیئر کرینگے، پریس کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افواج پاکستان نے بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا، بھارت کو جنگ میں منہ کی کھانا پڑی، بھارت شکست کے بعد اب پراکسیز کا سہارا لے رہا ہے، بھارتی خفیہ ایجنسی ''را'' فتنہ الہندوستان کی سرپرستی کررہی ہے، خودساختہ لاپتہ ہونے کی شرح جبری لاپتہ ہونے سے زیادہ ہے، بلوچستان میں کسی بڑے ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ فتنہ الہندوستان پاکستان کا امن داؤ پر لگانے کی سازش کررہا ہے، بھارتی میڈیا نے کراچی پورٹ کے حوالے سے جعلی خبر چلائی کہ تباہ ہوگیا، بھارت کو جنگ میں منہ کی کھانا پڑی جس کے بعد بھارت اب پراکسیز کا سہارا لے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن ہمارے خلاف پراکسی وار کررہا ہے، بھارتی خفیہ ایجنسی ''را'' فتنہ الہندوستان کی سرپرستی کررہی ہے، بھارت کا شیطانی کھیل بے نقاب ہوگیا۔ سرفراز بگٹی نے دہشت گردوں کی آڈیو چلاتے ہوئے کہا کہ ریاست کے پاس فتنہ الہندوستان کیخلاف بہت مضبوط ثبوت ہیں، را ہینڈلرز فتنہ الہندوستان کو خفیہ معلومات فراہم کررہے ہیں، ہمارے پاس بہت زیادہ ثبوت ہیں لیکن ان کو مناسب پلیٹ فارم پر شیئر کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے ذریعے خضدار میں بچوں کو شہید کرایا گیا، انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بڑے ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کے لوگ فیصلہ کرچکے کہ فتنہ الہندوستان کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں، فتنہ الہندوستان کو بلوچ روایات، کلچر اور تہذیب وتمدن سے نہ جوڑا جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کررہے ہیں، صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی اور چیف سیکرٹری شکیل قادر خان بھی ہمراہ ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد23 شمارہ174 | جمعۃ المبارک، 9 ذوالحج، 6 جون 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بھارت کا شیطانی کھیل بے نقاب، دشمن ہمارے خلاف پراکسی وار کر رہا ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں، خودساختہ لاپتہ ہونیوالوں کی شرح جبری لاپتہ ہونیوالوں سے زیادہ ہے

فتنہ الہندوستان کے ذریعے خضدار میں بچوں کو شہید کیا گیا، اہل بلوچستان فیصلہ کر چکے ہیں، وزیر اعلیٰ کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افواج پاکستان نے بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا، بھارت کو جنگ میں منہ کی کھانا پڑی، بھارت شکست کے بعد اب پراکسیز کا سہارا لے رہا ہے، بھارتی خفیہ ایجنسی "را" فتنہ الہندوستان کی سرپرستی کر رہی ہے، خود ساختہ لاپتہ ہونے کی شرح جبری لاپتہ ہونے سے زیادہ ہے، بلوچستان میں کسی بڑے ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ فتنہ الہندوستان پاکستان کا امن داؤ پر لگانے کی سازش کر رہا ہے، بھارتی میڈیا (باقی صفحہ 5 نمبر 50)

نے کراچی پورٹ کے حوالے سے جعلی خبر چلائی۔ انہوں نے کہا کہ دشمن ہمارے خلاف پراکسی وار کر رہا ہے، بھارت کا شیطانی کھیل بے نقاب ہوگیا۔ سرفراز بگٹی نے دہشت گردوں کی آڈیو چلاتے ہوئے کہا کہ ریاست کے پاس فتنہ الہندوستان کیخلاف بہت مضبوط ثبوت ہیں، راہینڈلرز فتنہ الہندوستان کو خفیہ معلومات فراہم کر رہے ہیں، ہمارے پاس بہت زیادہ ثبوت ہیں لیکن ان کو مناسب پلیٹ فارم پر شیئر کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے ذریعے خضدار میں بچوں کو شہید کرایا گیا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ فیصلہ کر چکے کہ فتنہ الہندوستان کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں، فتنہ الہندوستان کو بلوچ روایات، کلچر اور تہذیب وتمدن سے نہ جوڑا جائے۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز جمعۃ المبارک 6 جون 2025ء بمطابق 9 ذی الحجہ 1446ھ | شمارہ نمبر 155

خودساختہ غائب ہونے والوں کی شرح جبری لاپتہ ہونے سے زیادہ ہے، بلوچستان میں بھارتی دہشتگردی کی آڈیو سنادی

بلوچستان میں بڑے ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں

میر سرفراز بگٹی

بھارت کو جنگ میں منہ کی کھانی پڑی، شکست کے بعد اب پراکسیز کا سہارا لے رہا ہے، بھارتی خفیہ ایجنسی "را" فتنہ الہندوستان کی سرپرستی کر رہی ہے، فتنہ الہندوستان پاکستان کا امن داؤ پر لگانے کی سازش کر رہا ہے

ریاست کے پاس فتنہ الہندوستان کیخلاف بہت مضبوط ثبوت ہیں، مناسب پلیٹ فارم پر شیئر کیا جائیگا، صوبے کے لوگ فیصلہ کر چکے فتنہ الہندوستان کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں، وزیر اعلیٰ کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افواج پاکستان نے بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا، بھارت کو جنگ میں منہ کی کھانا پڑی، بھارت شکست کے بعد اب پراکسیز کا سہارا لے رہا ہے، بھارتی خفیہ ایجنسی "را" فتنہ الہندوستان کی سرپرستی کر رہی ہے، خود ساختہ لاپتہ ہونے کی شرح جبری لاپتہ ہونے سے زیادہ ہے، بلوچستان میں کسی بڑے ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ فتنہ الہندوستان پاکستان کا امن داؤ پر لگانے کی سازش کر رہا ہے، بھارتی میڈیا نے کراچی پورٹ کے حوالے سے جعلی خبر چلائی کہ تباہ ہو گیا، بھارت کو جنگ میں منہ کی کھانا پڑی جس کے بعد بھارت اب پراکسیز کا سہارا لے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن ہمارے بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

خلاف پراکسی وار کر رہا ہے۔ بھارتی خفیہ ایجنسی را فتنہ الہندوستان کی سرپرستی کر رہی ہے۔ بھارت کا شیطانی کھیل بے نقاب ہو گیا۔ سرفراز بگٹی نے دہشت گردوں کی آڈیو چلاتے ہوئے کہا کہ ریاست کے پاس فتنہ الہندوستان کیخلاف بہت مضبوط ثبوت ہیں، را ہینڈلرز فتنہ الہندوستان کو خفیہ معلومات فراہم کر رہے ہیں، ہمارے پاس بہت زیادہ ثبوت ہیں لیکن ان کو مناسب پلیٹ فارم پر شیئر کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے ذریعے خضدار میں بچوں کو شہید کرایا گیا، انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بڑے ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ فیصلہ کر چکے کہ فتنہ الہندوستان کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں، فتنہ الہندوستان کو بلوچ روایات، کلچر اور تہذیب و تمدن سے نہ جوڑا جائے۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 جمعہ 06 جون 2025ء بمطابق 09 ذی الحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر-154

بلوچستان میں کسی بڑے فوجی آپریشن کی ضرورت نہیں

سرفراز بگٹی

خودساختہ لاپتہ ہونے کی شرح جبری لاپتہ ہونیوالوں سے زیادہ ہے

افواج پاکستان نے بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا، بھارت کو جنگ میں منہ کی کھانا پڑی، بھارت شکست کے بعداب پراکسیز کا سہارا لے رہا ہے

بھارتی خفیہ ایجنسی ''را'' فتنہ الہندوستان کی سرپرستی کررہی ہے، فتنہ الہدوستان کے ذریعے خضدار میں بچوں کو شہید کرایا گیا، بھارت کا شیطانی کھیل بے نقاب ہوگیا

بلوچستان کے لوگ فیصلہ کرچکے کہ فتنہ الہندوستان کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں، فتنہ الہندوستان کو بلوچ روایات، کلچر اور تہذیب وتمدن سے نہ جوڑا جائے، پریس کانفرنس

اسلام آباد(این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افواج پاکستان نے بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا، بھارت کو جنگ میں منہ کی کھانا پڑی، بھارت شکست کے بعداب پراکسیز کا سہارا لے رہا ہے، بھارتی خفیہ ایجنسی ''را'' فتنہ الہندوستان کی سرپرستی کررہی ہے، خودساختہ لاپتہ ہونے کی شرح جبری لاپتہ ہونے سے زیادہ ہے، بلوچستان میں کسی بڑے ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ فتنہ الہندوستان

(بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

پاکستان کا امن داؤ پر لگانے کی سازش کررہا ہے، بھارتی میڈیا نے کراچی پورٹ کے حوالے سے جعلی خبر چلائی کہ تباہ ہوگیا، بھارت کو جنگ میں منہ کی کھانا پڑی جس کے بعد بھارت اب پراکسیز کا سہارا لے رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ دشمن ہمارے خلاف پراکسی وار کررہا ہے، بھارتی خفیہ ایجنسی 'را فتنہ الہندوستان کی سرپرستی کررہی ہے، بھارت کا شیطانی کھیل بے نقاب ہوگیا۔سرفراز بگٹی نے دہشت گردوں کی آڈیو چلاتے ہوئے کہا کہ ریاست کے پاس فتنہ الہندوستان کیخلاف بہت مضبوط ثبوت ہیں، را ہینڈلرز فتنہ الہندوستان کو خفیہ معلومات فراہم کررہے ہیں، ہمارے پاس بہت زیادہ ثبوت ہیں لیکن ان کو مناسب پلیٹ فارم پر شیئر کیا جائے گا۔وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہدوستان کے ذریعے خضدار میں بچوں کو شہید کرایا گیا، انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بڑے ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ فیصلہ کرچکے کہ فتنہ الہندوستان کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں، فتنہ الہندوستان کو بلوچ روایات، کلچر اور تہذیب وتمدن سے نہ جوڑا جائے۔

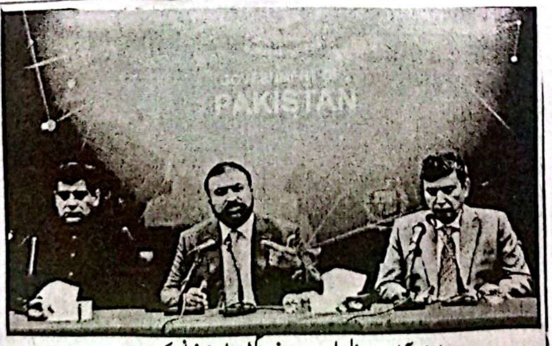

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 80 | جمعہ 6 جون 2025ء 9 ذوالحجہ 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 155

بلوچستان میں کسی بڑے ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں

وزیر اعلیٰ بگٹی

بھارت شکست کے بعد اب پراکسیز کا سہارا لے رہا ہے، بھارتی خفیہ ایجنسی "را" فتنۃ الہندوستان کی سرپرستی کر رہی ہے

بلوچستان کے لوگ فیصلہ کر چکے کہ فتنۃ الہندوستان کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں، فتنۃ الہندوستان کو بلوچ روایات، کلچر اور تہذیب وتمدن سے نہ جوڑا جائے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افواج پاکستان نے بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا، بھارت کو جنگ میں منہ کی کھانا پڑی، بھارت شکست کے بعد اب پراکسیز کا سہارا لے رہا ہے، بھارتی خفیہ ایجنسی "را" فتنۃ الہندوستان کی سرپرستی کر رہی ہے، خود ساختہ لاپتہ ہونے کی شرح جبری لاپتہ ہونے سے زیادہ ہے، بلوچستان میں کسی بڑے ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ فتنۃ الہندوستان پاکستان کا امن داؤ پر لگانے کی سازش کر رہا ہے، بھارتی میڈیا نے کراچی پورٹ کے حوالے سے جعلی خبر چلائی کہ تباہ ہوگیا، بھارت کو جنگ میں منہ کی کھانا پڑی جس کے بعد بھارت اب پراکسیز کا سہارا لے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن ہمارے خلاف پراکسی وار کر رہا ہے، بھارتی خفیہ ایجنسی 'را' فتنۃ الہندوستان کی سرپرستی کر رہی ہے، بھارت کا شیطانی کھیل بے نقاب ہوگیا۔ سرفراز بگٹی نے دہشت گردوں کی آڈیو چلاتے ہوئے کہا کہ ریاست کے پاس فتنۃ الہندوستان کیخلاف بہت مضبوط ثبوت ہیں، را ہینڈلرز فتنۃ الہندوستان کو خفیہ معلومات فراہم کر رہے ہیں، ہمارے پاس بہت زیادہ ثبوت ہیں لیکن ان کو مناسب پلیٹ فارم پر شیئر کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنۃ الہندوستان کے ذریعے خضدار میں بچوں کو شہید کرایا گیا، انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بڑے ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ فیصلہ کر چکے کہ فتنۃ الہندوستان کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں، فتنۃ الہندوستان کو بلوچ روایات، کلچر اور تہذیب وتمدن سے نہ جوڑا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1121 QUETTA Friday June 06, 2025 / Dhul Hijjah 08, 1446

RAW funding 'Fitna al Hindustan' to destabilise Pakistan: CM Bugti

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has stated that India's intelligence agency, Research and Analysis Wing (RAW), is sponsoring the terrorist group "Fitna al Hindustan" aimed at destabilising Pakistan. Addressing a press conference in the provincial capital alongside Provincial Minister for Planning and Development Zahoor Ahmed Buledi and Chief Secretary Balochistan, the Chief Minister said that India's intelligence agency RAW is actively supporting terrorist groups to destabilise peace in Pakistan, especially in Balochistan. He added that the group was "purely terrorist" and has no connection to the Baloch people or the province of Balochistan. During the press conference, misleading reports by Indian media were also shown, including false claims about Karachi Port amid recent tensions between Pakistan and India. Audio recordings of Fitna al Hindustan operatives Shanbay and Rehman Gul were also played for journalists, in which they could be heard exchanging information with their RAW handlers. The Chief Minister further said that the terrorists responsible for the killing of innocent children in Khuzdar were acting under the instructions of Fitna al Hindustan.

, with funding and directives provided by RAW. "These terrorists are not representatives of the Baloch people; they are merely tools of RAW." "India cannot tolerate Pakistan's growing economy and aims to harm us through proxy warfare," he said. The CM dismissed reports of enforced disappearances as propaganda, citing higher numbers of voluntary disappearances recorded by the Balochistan Liberation Army (BLA). He stressed that the Baloch nation has its own proud traditions and does not endorse such cowardly acts. "They are not killing Punjabis—they are killing Pakistanis," he added.

He stated there is no need for a major military operation in Balochistan, as the state's policy relies on political dialogue and effective strategy. "Political negotiations are ongoing, but those who raise arms against the state will face action."

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 JUN 2025

Page No. 9

صوبائی حکومت تعلیمی اصلاحات پر سنجیدگی سے کام کر رہی ہے، راحیلہ درانی

تعلیم، تربیت، اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے ہی نوجوانوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کیا جا سکتا ہے

نوجوان ملک کا مستقبل ہیں ان کے مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، ن لیگ یوتھ ونگ کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) یوتھ ونگ کے ایک وفد نے ملاقات کی، جس کی قیادت صوبائی سیکریٹری جنرل میر سجاد رئیسانی نے کی۔ ملاقات کے دوران نوجوانوں کو درپیش مسائل، تعلیم کے شعبے میں بہتری، اور نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومتی اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں پاکستان مسلم لیگ ن یوتھ ونگ کے سینئر نائب صدر میر عین الدین کرد، عرفان بلوچ، صوبائی جوائنٹ سیکریٹری عزیز مری، مکران ڈویژن کے صدر زبیر زامرانی ڈسٹرکٹ کوئٹہ صدر میر ریاض گرگناڑی، آغا مشتاق تارن، اشرف کرد، عارف محمد شہی، شکیل بلوچ اور دیگر موجود تھے۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان ملک کا مستقبل ہیں اور ان کے مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، تربیت، اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے ہی نوجوانوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ راحیلہ حمید درانی نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت تعلیمی اصلاحات پر سنجیدگی سے کام کر رہی ہے تاکہ نوجوان نسل کو معیاری تعلیم اور بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے یوتھ ونگ کے نمائندوں کو یقین دہانی کرائی کہ ان کی دی گئی تجاویز پر غور کیا جائے گا

جو افسران مخلص انہیں بھرپور سپورٹ کریں گے، بخت محمد کاکڑ

اب محکمہ صحت میں کارکردگی کی بنیاد پر فیصلے ہوں گے، صوبائی وزیر صحت کا زیر صدارت اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اے پی پی) محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے ضلع خاران میں صحت عامہ کی سہولیات اور پروگراموں کی کارکردگی کے تفصیلی جائزے کے لئے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد، جس کی صدارت وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کی اجلاس میں صوبائی وزیر........ بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

خزانہ شعیب نوشیروانی اور سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمان پانیزئی نے خصوصی شرکت کی اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین خان مندوخیل، سی ای او پی پی ایچ آئی، ڈویژنل ڈائریکٹر صحت رخشان ڈویژن اور تمام صحت پروگرامز کے صوبائی کوآرڈینیٹرز سمیت ضلع خاران کے ڈی ایچ او، ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال اور ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی خاران نے شرکت کی اجلاس میں ضلع خاران میں دی جانے والی صحت سہولیات، میڈیکل و نان میڈیکل سٹاف کی دستیابی، پروگراموں کی مانیٹرنگ، اور موجودہ وسائل کے استعمال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی وزیر صحت نے اس موقع پر کہا کہ محکمہ صحت میں کارکردگی کی بنیاد پر فیصلے ہوں گے کسی قسم کی سیاسی یا ذاتی مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی جو افسران عوامی خدمت میں سنجیدہ ہیں، انہیں بھرپور سپورٹ اور غیر حاضر یا ناقص کارکردگی دکھانے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی ضلع خاران کو ماڈل ضلع بنانے کے لئے فوری اقدامات ناگزیر ہیں

حاجی نور محمد دمڑ کی محنت بار آور، ہرنائی روڈ کی تعمیر کیلئے احکامات جاری

عوامی وسماجی حلقوں نے صوبائی وزیر خوراک کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ کے ترجمان کے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات احسن اقبال نے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ سے 26 مئی کو اسلام آباد میں ملاقات کی تھی صوبائی .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے وفاقی وزیر کو ہرنائی کوئٹہ، ہرنائی سنجاوی روڈ کی عدم تعمیر اور عوامی مشکلات کے حوالے سے تفصیلی ملاقات کی تھی وفاقی وزیر احسن اقبال نے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ کو یقین دلایا تھا کہ ہرنائی کوئٹہ ہرنائی سنجاوی روڈ کی تعمیر ری وائز پی سی ون کے مطابق منظوری دینگے جس پر وفاقی وزیر احسن اقبال نے عملی اقدامات اٹھائے ہوئے ہرنائی روڈ کی منظوری کیلئے وفاقی بجٹ میں ری وائز پی سی ون کے مطابق بجٹ کی منظوری دینے کے احکامات جاری کئے

عید الاضحی ہمارے لئے اخوت، بھائی چارے کا پیغام ہے، سلیم کھوسہ

یہ دن ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اطاعت، حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کی یاد دلاتا ہے، صوبائی وزیر

نصیر آباد (آئی این پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے عید الاضحی کے پرمسرت موقع پر تمام امت مسلمہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ عید الاضحی ایثار، قربانی، خلوص اور بھائی چارے کا درس دیتی ہے یہ دن ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اطاعت اور حضرت.......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم پر سر تسلیم خم کر کے ایک عظیم مثال قائم کی انہوں نے کہا کہ ہمیں چاہیے کہ ہم اس عظیم دن کے پیغام کو سمجھیں اور اپنی زندگیوں میں ایثار، قربانی اور صبر و رضا کو اپنائیں اس موقع پر ہمیں اپنے اردگرد موجود محروم اور مستحق افراد کو بھی خوشیوں میں شامل کرنا چاہئے تاکہ عید حقیقی معنوں میں سب کے لئے خوشی کا پیغام بن سکے صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے مزید کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) عوام کی خدمت اور ملکی ترقی کے لئے پرعزم ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 JUN 2025

Page No. 10

کھلی کچہریوں کے ذریعے سائلین کے مسائل حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، مہر اللہ بادینی

سائلین کی شکایات کا بروقت ازالہ کرنیکی کوشش کر رہے ہیں' ڈپٹی کمشنر کوئٹہ' سائلین کی درخواستوں پر عملدرآمد کی نگرانی کی جائیگی

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کے زیر اہتمام عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے ڈی سی آفس کوئٹہ میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی نے کی۔ کھلی کچہری میں مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران اور ضلعی افسران نے بھرپور شرکت کی۔ اس اہم عوامی فورم میں محکمہ صحت، تعلیم، واسا، پی ایچ ای، کیسکو، سوئی گیس، صفا کوئٹہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن، محکمہ ایریگیشن سمیت تمام سب ڈویژن کے اسسٹنٹ کمشنرز، تحصیلدار، رجسٹرار، سب رجسٹرار اور تحصیل کے دیگر متعلقہ عملے نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں، ڈی سی آفس کی تمام برانچوں کے افسران و اہلکار بھی اس موقع پر موجود تھے تاکہ سائلین کے مسائل براہ راست سن کر فوری کارروائی ممکن بنائی جا سکے۔ کھلی کچہری میں شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور اپنے مختلف مسائل کے حوالے سے درخواستیں جمع کروائیں۔ سائلین کی طرف سے بجلی، گیس، بلاک شناختی کارڈ، ریونیو سے متعلقہ امور، صفائی وستھرائی اور دیگر بنیادی سہولیات کے حوالے سے شکایات و تجاویز پیش کی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی نے متعدد ارجنٹ درخواستوں پر موقع پر ہی احکامات جاری کرتے ہوئے فوری حل کو یقینی بنایا، جبکہ باقی درخواستوں کو متعلقہ محکموں کو ارسال کر دیا گیا تاکہ ان پر بروقت عملدرآمد کیا جا سکے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ان درخواستوں پر عملدرآمد کی نگرانی کی جائے گی اور آئندہ کھلی کچہری سے قبل ان مسائل کا حل یقینی بنایا جائے گا۔ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ کھلی کچہریوں کے انعقاد کا مقصد عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی آبادی زیادہ ہے جس کے باعث مسائل کی نوعیت اور تعداد بھی زیادہ ہے، تاہم ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور کوششیں کر رہی ہے۔

زیارت کچھ موڑ سنجاوی ہرنائی روڈ کی تعمیر

لاگت تکنیکی معاملہ، این ایچ اے مشاورت جلد مکمل کرے: عدالت عالیہ

یہ پہاڑی علاقہ سیلاب اور طوفانی بارشوں سے متاثر ہوتا ہے، روڈ کی تعمیر کے معیار پر کوئی سمجھوتا ناقابل تلافی نقصان کا سبب بن سکتا ہے، این ایچ اے حکام

کوئٹہ (خ ن) جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل عدالت عالیہ بلوچستان کے دو رکنی ڈویژنل بینچ نے عبدالرحیم زیارتوال کا دائر آئینی درخواست برائے زیارت موڑ کچھ سنجاوی ہرنائی سڑک کی تعمیر بنام وزارت منصوبہ بندی اور اصلاحات اسلام آباد کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس عدالت کے 21 مئی 2025 کے پہلے حکم نامے کی تعمیل میں، ماہر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، اسسٹنٹ اٹارنی جنرل نے ڈپٹی سیکرٹری (جوڈیشل:) محکمہ پی اینڈ ڈی کے ساتھ 'سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی' (سی ڈی ڈبلیو پی) کی اجلاس کے منٹس جمع کرائے جس میں 24 اپریل، 2025 کو پی سی-I پر نظرثانی کی گئی۔ زیارت موڑ-کچ-ہرنائی-سنجاوی روڈ پراجیکٹ کی تعمیر، پیکیج-I: زیارت موڑ-کچ-ہرنائی روڈ (109.882 کلومیٹر) پیکیج II ہرنائی-سنجاوی روڈ (55.834 کلومیٹر) (نظرثانی شدہ)، مندرجہ ذیل فیصلے کے بعد غور کیا گیا ہے۔ سینٹرل ڈیولپمنٹ ورکنگ پارٹی (CDWP) فریق ثالث کنسلٹنٹ اور NHA کے لیے پوزیشن پیپر کو موخر کر دیا تاکہ ان کے اختلافات کو کم کیا جا سکے اور باہمی اتفاق اور تکنیکی طور پر درست معقول لاگت کے ساتھ سامنے آئیں۔ رکن (آئی اینڈ آر سی)، پی سی اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے این ایچ اے اور فریق ثالث کنسلٹنٹ دونوں کی اجلاس بلائیں گے۔ این ایچ اے کے ماہر وکیل نجیب اللہ خان کاکڑ، ڈپٹی ڈائریکٹر (قانون) این ایچ اے اور داؤد خان، جی ایم این ایچ اے نے عدالت کے استفسار کے جواب میں بتایا کہ سی ڈی ڈبلیو پی کی ہدایت کے مطابق قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (ای سی این ای سی) کا اجلاس 27 مئی 2025 کو ہونا تھا، جو زیر التوا کچھ انتظامی اقدامات کی وجہ سے نہیں ہو سکا۔ تاہم، انہوں نے نشاندہی کی کہ مذکورہ منصوبے کی لاگت میں کمی کی صورت میں علاقے کی جغرافیائی تشکیل کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ مقصد پورا نہیں کر سکتا۔ چونکہ یہ ایک پہاڑی علاقہ ہونے کی وجہ سے سیلاب اور طوفانی بارشوں سے متاثر ہوتا ہے، اس لیے اس کی تعمیر کے معیار پر کوئی سمجھوتہ مستقبل میں ناقابل تلافی نقصانات کا سبب بن سکتا ہے، جو بالآخر اس منصوبے کی ناکامی کا باعث بن سکتا ہے۔ جبکہ، ماہر ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے بتایا کہ ابتدائی طور پر سڑک کی تعمیر کے لیے 24,423.880 ملین روپے کا تخمینہ لگایا گیا تھا، جسے CDWP کی ہدایت پر فریق ثالث کی توثیق کے لیے بھیجا گیا تھا اور اسے مزید 13,761.609 ملین روپے کے حساب سے درست کیا گیا تھا۔ جبکہ، نیشنل ہائی وے اتھارٹی نے بتایا کہ فریق ثالث کی توثیق کے بعد لاگت کا تخمینہ 17,495.14 ملین روپے ہے۔ جی ایم کے بیان کے پیش نظر NHA جس کی مزید تائید ماہر وکیل اور درخواست گزار ذاتی طور پر کرتے ہیں، اور علاقے کی جغرافیائی تشکیل کو مدنظر رکھتے ہوئے، لاگت میں غیر ضروری طور پر کمی بالآخر منصوبے کی ناکامی کا باعث بن سکتی ہے۔ جیسا کہ ہو، لیکن چونکہ یہ ایک خالصتاً تکنیکی مسئلہ ہے، اور اس لیے، CDWP نے NHA کو فریق ثالث کی توثیق کے آڈٹ کے بارے میں غور و خوض اور مشاورت کے لیے ہدایت کی ہے، اس لیے، NHA کو وقت دیا گیا ہے کہ وہ ضروری کام کم سے کم وقت میں کرے۔ اس موقع پر، یہ نشاندہی بھی کی گئی ہے کہ آئندہ مالی سال 2025-26 کے آنے والے بجٹ کے پیش نظر اس بات کا اندیشہ ہے کہ ضروری کام کم سے کم وقت میں نہیں کیے جائیں گے جس سے پراجیکٹ بھی متاثر ہو سکتا ہے۔ اس طرح اٹھایا گیا اعتراض قابل غور ہے، یہاں یہ دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے کہ اس سے قبل ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ترقیات) نے یہ بیان دیا ہے کہ کسی بھی قیمت پر اس منصوبے کو آئندہ وفاقی پی ایس ڈی پی 2025-26 سے خارج کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، اس لیے اس حکم نامے کی کاپی متعلقہ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، ایڈیشنل اٹارنی جنرل (بلوچستان)، پلاننگ کمیشن آف پاکستان کے متعلقہ حکام اور اے سی ایس ترقیات کو معلومات اور تعمیل کے لیے بھیج دی جائے۔

بلوچستان لوکل کونسلز کی مخصوص نشستوں کیلئے الیکشن شیڈول جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) الیکشن کمیشن نے بلوچستان میں لوکل کونسلز کی مخصوص نشستوں (خواتین، مزدور، کسان، غیر مسلم) کے انتخابات کیلئے الیکشن شیڈول جاری کیا ہے جس کے مطابق ریٹرننگ آفیسران کی جانب سے 23 جون کو پبلک نوٹس جاری کیا جائے گا 24 جون سے 27 جون تک کاغذات نامزدگی جمع کرائے جائیں گے 28 جون کو امیدواروں کے ناموں کی اشاعت ہوگی شیڈول کی مطابق 30 جون سے 2 جولائی تک کاغذات کی جانچ پڑتال کی جائے گی 3 سے 8 جولائی تک ریٹرننگ افسران کے فیصلوں کے خلاف اپیلیں دائر کی جاسکیں گی 9 جولائی سے 11 جولائی تک ریٹرننگ افسران کے فیصلوں کے خلاف ٹریبونل فیصلے کریں گے امیدواروں کی نظر ثانی شدہ فہرست کی اشاعت 12 جولائی کو ہوگی جبکہ امیدوار 14 جولائی تک کاغذات نامزدگی واپس لے سکیں گے 15 جولائی کو امیدواروں کے نظرثانی شدہ فہرست کی اشاعت اور امیدواروں کو انتخابی نشانات کی الاٹمنٹ کیے جائیں گے اور شیڈول کے مطابق 3 اگست پولنگ کا دن ہوگا۔

قلات کے شہید لیویز اہلکاروں کے لواحقین میں امدادی چیک تقسیم

قلات (نامہ نگار) حکومت بلوچستان کی جانب سے ڈی سی قلات جمیل احمد بلوچ نے شہید لیویز اہلکاروں علی اکبر نیچاری رحمت اللہ مینگل اور احسان اللہ جنگ کے لواحقین کو امدادی چیک دیئے ڈی سی نے کہا کہ شہداء کے بچوں کی صحت تعلیم کے لیئے ہر ممکن تعاون جاری رکھیں گے شہداء کی فیملی نے وزیراعلیٰ چیف سیکرٹری ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم ڈی جی لیویز اور ڈپٹی کمشنر کا شکریہ ادا کیا۔

پشین، منشیات فروشوں کی سہولت کاری پر چار لیویز اہلکار نوکری سے فارغ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز نے منشیات فروشوں کی سہولت کاری کے الزام میں پشین کے چار لیویز اہلکاروں کو نوکری سے فارغ کردیا گیا۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس عبدالغفار مگسی کے مطابق سرخاب منشیات کیس میں ملوث، اختیارات کے غلط استعمال، منشیات فروشوں اور سہولت کاروں کے ساتھ رابطے قائم کرنے اور بدعنوانی میں ملوث پشین کے 4 لیویز اہلکاروں نائب رسالدار یونس خان، محرر امیر محمد، محرر کلیم اللہ اور سپاہی محمد شفیع کو نوکری سے فارغ کردیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ...ASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated 06 JUN 2025 Page No. 11

بلوچستان کے 36 اضلاع میں 2 ہزار 8 سو اسکولوں کو فعال کر دیا گیا

صوبے کے 18 اضلاع میں تمام سکول فعال ہیں جبکہ دیگر 18 اضلاع میں غیر فعال اسکولوں کی تعداد 523 ہے

فعال کئے جانے والے اسکولوں میں 2 ہزار 835 پرائمری اسکول، 26 میڈل اور 3 ہائی اسکولز شامل ہیں، رپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے 36 اضلاع میں سے 3 ہزار سے زائد غیر فعال اسکولوں میں سے 2 ہزار 8 سو اسکولوں کو فعال کر دیا گیا ہے جبکہ 18 اضلاع میں 523 اسکول تاحال غیر فعال ہیں۔ ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن اسکولز بلوچستان کی ایک رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے 36 اضلاع میں ایس بی کے ٹیسٹ کے تحت تعینات ہونے والے اساتذہ کی تقرری کے بعد کل 3 ہزار 3 سو 87 غیر فعال اسکولوں میں سے 2 ہزار 8 سو 64 اسکولوں کو فعال کر دیا گیا ہے، رپورٹ کے مطابق صوبے کے 18 اضلاع میں تمام سکول فعال ہیں جبکہ دیگر 18 اضلاع میں غیر فعال اسکولوں کی تعداد 523 ہے جنکی فعالیت کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ اعداد وشمار کے مطابق فعال کئے جانے والے اسکولوں میں 2 ہزار 835 پرائمری اسکول، 26 میڈل اور 3 ہائی اسکولز شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بارکھان، چاغی، ڈیرہ بگٹی، دکی، ہرنائی، حب، جعفرآباد، قلات، خاران، خضدار، کوہلو، لسبیلہ، نصیرآباد، نوشکی، کوئٹہ، صحت پور، واشک اور ژوب کے تمام غیر فعال اسکولوں کو فعال کر دیا گیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن اسکولز بلوچستان کی رپورٹ کے مطابق آواران کے 136 غیر فعال اسکولوں میں سے 103 اسکولوں کو فعال کر دیا گیا جبکہ بارکھان کے 140 غیر فعال اسکولوں میں سے 140 اسکول، چمن کے 58 غیر فعال اسکولوں میں سے 44 اسکولوں، گوادر کے 69 غیر فعال اسکولوں میں سے 54 اسکولوں، جھل مگسی کے 42 اسکولوں میں سے 27 اسکولوں، قلعہ عبد اللہ کے 130 اسکولوں میں سے 120 اسکولوں قلعہ سیف اللہ کے 175 اسکولوں میں سے 18 اسکولوں، پنجگور کے 160 اسکولوں میں سے 150 اسکولوں، کیچ کے 115 اسکولوں میں سے 13 اسکولوں، لورالائی کے 108 اسکولوں میں سے 64 اسکولوں، مستونگ کے 92 اسکولوں میں سے 82 اسکولوں، موسیٰ خیل کے 108 اسکولوں میں سے 107 اسکولوں، پنجگور کے 86 اسکولوں میں سے 81 اسکولوں، پشین کے 245 اسکولوں میں سے 222 اسکولوں، شیرانی کے 59 اسکولوں میں سے 44 اسکولوں، سبی کے 83 اسکولوں میں سے 48 اسکولوں، سوراب کے 71 اسکولوں میں سے 62 اسکولوں، اوستہ محمد کے 91 اسکولوں میں سے 70 اسکولوں، زیارت کے 62 اسکولوں میں سے 58 اسکولوں کو فعال کر دیا گیا۔

بلوچستان ٹرانسپورٹ کمیٹی کا اجلاس، کوئٹہ کی سڑکوں کو کشادہ اور ٹریفک نظام پر غور

اجلاس میر لیاقت علی لہڑی کی زیر صدارت منعقد، پیش تجاویز و آراء کو سراہا

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان ٹرانسپورٹ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں شہری ٹرانسپورٹ کے اہم مسائل، خصوصاً کوئٹہ شہر میں ٹریفک جام کی صورتحال پر غور کیا گیا۔........ بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات کاکڑ، سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو لال جان جعفر، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو ڈاکٹر سجاد احمد، ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ، اور سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ علی درانی نے شرکت کی اجلاس کے دوران ڈاکٹر سجاد احمد نے کوئٹہ شہر کی اہم شاہراہوں کو کشادہ کرنے سے متعلق ایک جامع تجویز پیش کی، تاکہ بڑھتی ہوئی ٹریفک کو موثر طریقے سے قابو میں لایا جا سکے انہوں نے انفراسٹرکچر کی بہتری اور جدید ٹریفک مینجمنٹ حکمت عملیوں کو بروئے کار لانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ شہری نقل وحرکت کو آسان اور موثر بنایا جا سکے اجلاس کے چیئرمین میر لیاقت علی لہڑی اور دیگر بورڈ ممبران نے اس تجویز کو سراہا اور اس پر اپنی آراء وتجاویز پیش کیں۔ فورم نے متعلقہ محکموں کے درمیان باہمی ہم آہنگی اور تعاون پر زور دیا تاکہ ٹریفک بہتری کے منصوبوں کو کامیابی سے عملی جامہ پہنایا جا سکے یہ فیصلہ کیا گیا کہ ٹرانسپورٹ بورڈ کا اگلا اجلاس عید کے بعد منعقد ہوگا، جس میں اس ابتدائی اجلاس میں پیش کردہ تجاویز اور فیصلوں پر عملدرآمد کا جائزہ لیا جائے گا۔

زیارت کیلئے حکومتی ایڈوائزری جاری، سیاحتی مقامات پر قیام و کیمپنگ سے گریز کیا جائے

بابا خرواری، دومیرہ، زیزری، مردار چھ، ملیکت، دوزخ تنگی، کونچہ تنگی، چکور تنگی، کوہ خلیفت جانے سے اجتناب کیا جائے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان حکومت کی ہدایات پر عید کے موقع پر زیارت کا سفر کرنے والے سیاحوں، ٹرانسپورٹرز، ہوٹل مالکان اور ٹور گائیڈز کو سیکیورٹی ایڈوائزری جاری، ایڈوائزری میں سیاحوں سے گزارش کی گئی ہے کہ اپنی حفاظت کے پیش نظر سیاحتی مقامات پر قیام اور کیمپنگ سے گریز کریں، بالخصوص دور دراز اور نیٹ ورک سے محروم علاقوں جیسے بابا.......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

خرواری، دومیرہ، زیزری، مردار چھ، ملیکت، دوزخ تنگی، کونچہ تنگی، چکور تنگی اور کوہ خلیفت وغیرہ میں جانے سے سختی سے پرہیز کریں مشتبہ سرگرمی کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ حکام کو اطلاع دینے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 JUN 2025 Page No. 12

نیلامی سے بننے والی حکومتوں سے ملک نہیں چلایا جاسکتا، پشتونخوامیپ

ملک معاشی طور پر دیوالیہ ہوچکا، رحیم زیارتوال، عوام زیارت کے جلسے میں شرکت کریں، قہار ودان ودیگر

کوئٹہ+ پشین (پ ر) پشتونخوامیپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے بیان میں کہا ہے کہ 10 جون کو زیارت کا مرکزی جلسہ ملک کی سیاسی جمہوری قوم دوست ملت پال قوتوں کے لیے کامیابی کی نوید ثابت ہوگا۔ بیان میں کہا گیا کہ ملک جن ہمہ جہت بحرانوں سے دوچار ہوچکا ہے اس کی بنیادی وجہ ملک میں غیر جمہوری قوتوں کی مسلسل مداخلت، قوموں کے حقوق، ان کے قومی ثقافتوں اور قومی زبانوں سے انکار اور ملک کے اندر آئین، جمہوریت اور جمہوری سیاست کے خلاف سازشیں آج تک جاری ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ 2024 کے انتخابات میں جو بھونڈہ طریقہ استعمال ہوا اس سے دنیا میں ملک کی جگ ہنسائی ہوئی ہے۔ اور نیلامی کی پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں اور ان کے بننے والی حکومتوں سے ملک نہیں چلایا جاسکتا۔ بیان میں کہا گیا کہ ملک جو معاشی طور پر دیوالیہ ہوچکا ہے، آئی ایم ایف کے سہارے اور حالیہ حکومت نے دو سال میں جتنا قرضہ لیا ہے وہ ملک کے مجموعی قرض کے آدھے سے کچھ کم ہے، حالیہ فارم 47 کے نام نہاد نمائندوں کے ہاتھوں میڈیا کی آزادی کی پامالی کے ساتھ SIFC کے ذریعے صوبائی خودمختاری کی پامالی اور وفاقی نظام کی روح کو مجروح کرنے کے مترادف ہے جسے قبول کرنا سیاسی خودکشی کے سوا کچھ نہیں۔ اسی طرح مہنگائی، بیروزگاری نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ اچھے بھلے گزارے والے خاندان سفید پوش نان شبینہ کو محتاج بن چکے ہیں۔ بیان میں زیارت کے عوام سے جلسہ میں شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔ دریں اثناء پشتونخوامیپ کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ضلع پشین میں امن وامان کی صورتحال انتہائی ابتر ہوچکی ہے، شہری جان ومال کی تحفظ کے سنگین مسئلے سے دوچار ہیں، ہر علاقے میں شاہراہوں پر گن پوائنٹ پر چوری، ڈکیتی کی وارداتیں جاری ہیں لیکن بدقسمتی سے کسی بھی واردات میں ملوث ملزمان کو انتظامیہ قانون کے کٹہرے میں نہیں لاسکی۔ نادرا ضلع پشین، تحصیل حرمزئی، تحصیل سرانان کے دفاتر میں عوام کو مشکلات کا سامنا ہے، نادرا کا عوام دشمن اور پشتون دشمن رویہ ناقابل برداشت ہوچکا ہے، ڈی جی نادرا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ پشین اور اس کے ذیلی نادرا دفاتر کے آفیسران وعملے کی ناقص کارکردگی اور عوامی شکایات کا نوٹس لیں دیگر صورتحال میں پارٹی نادرا کے خلاف احتجاج پر مجبور ہوگی۔ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی مذمت اور لوشیڈنگ کے خاتمے کا مطالبہ کرتے ہیں، شدید گرمی میں پشین جیسے ضلع کو صرف تین سے چار گھنٹے بجلی کی فراہمی قابل افسوس ہے۔ ضلع زیارت میں جلسہ کا اعلان خوش آئند ہے۔ ان خیالات کا اظہار پشتونخوامیپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سردار امجد خان ترین اور ضلع سیکرٹری پشین عمر خان ترین نے پشین کی ضلع کمیٹی کے اجلاس سے خطاب میں کیا۔ جبکہ تحصیل پشین کارپوریشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت شاہ ولی کاکڑ، تحصیل پشین کمیٹی کے اجلاس کی صدارت عصمت کمالزئی، تحصیل حرمزئی کمیٹی اجلاس کی صدارت مناف خان ایڈووکیٹ، تحصیل سرانان کمیٹی کے اجلاس کی صدارت عنایت خان، تحصیل کاریزات کمیٹی کے اجلاس کی صدارت ڈاکٹر حبیب اللہ تارن اور تحصیل برشور کمیٹی کے اجلاس کی صدارت محمد اسلم کاکڑ نے کی۔

بلوچستان میں لاپتہ افراد کا سلگتا معاملہ قومی مسئلہ ہے، نیشنل پارٹی

عید کے روز وائس فار مسنگ پرسنز کے احتجاج کی حمایت کا اعلان، کارکن شرکت یقینی بنائیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی "وائس فار مسنگ پرسنز" کے زیر اہتمام عید کے روز کوئٹہ میں ہونے والے احتجاج کی حمایت کرتی ہے اس سلسلے میں پارٹی کارکنوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ احتجاج میں شرکت کرکے لاپتہ افراد کے اہل خانہ سے یکجہتی کا اظہار کریں ترجمان کہا کہ بلوچستان کے لاپتہ افراد کا مسئلہ ایک سلگتا ہوا قومی مسئلہ ہے اور نیشنل پارٹی اس انسانی وجمہوری مسئلے کے حل کے لیے اپنا مؤثر اور جمہوری کردار ادا کرتی رہے گی۔

پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف جھوٹے مقدمات قبول نہیں، اے این پی

امان اللہ کاکڑ کو حبس بے جا میں رکھنا باعث افسوس ہے، بیان، پارٹی رہنما پر فائرنگ کی مذمت

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں پارٹی کے مرکزی سیکریٹری ملک امان اللہ خان کاکڑ کو انتظامیہ کی جانب سے حبس بے جا میں رکھنے اور پرامن احتجاج کی آڑ میں کان مہترزئی میں پارٹی کارکنوں کے خلاف ایف آئی آر کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پارٹی کے مرکزی سیکریٹری ملک امان اللہ خان کاکڑ نے اولس کے اجتماعی مفادات کے تحفظ کی خاطر انتظامیہ کے ظلم کے خلاف آواز اٹھائی۔ غریب پرور دہ عوام پر روزگار کے دروازے بند کرنا اور انہیں متبادل کے طور پر کوئی روزگار فراہم نہ کرنا حکمران اشرافیہ کا مشغلہ بنا ہوا ہے بیان میں کہا گیا کہ ملک امان اللہ کاکڑ ایک ذمہ دار قومی سیاسی جماعت کے رہنما اور معتبر قبیلے کے سربراہ ہیں۔ ان کے ساتھ ایسے توہین آمیز وتضحیک آمیز رویہ اور اس طرح کے حربے کسی صورت قبول نہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ پارٹی کارکنوں کے خلاف ایف آئی آر بدنیتی پر مبنی ہے۔ دریں اثناء اے این پی کے صوبائی پریس ریلیز میں اے این پی تحصیل قلعہ عبداللہ کے جنرل سیکریٹری محیب اللہ اچکزئی پر نامعلوم افراد کی جانب سے فائرنگ کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ عوامی نیشنل پارٹی پشتون خوا وطن اور بالخصوص قلعہ عبداللہ میں امن رواداری تحمل اور برداشت پر عمل پیرا ہے علاقے کو امن کا گہوارہ بنانے کیلئے پارٹی کارکنوں سے لیکر قیادت تک نے ہر مشکل میں رہنما کردار ادا کیا ہے لہذا ضلعی انتظامیہ امن وامان کی صورتحال کو قابو میں رکھتے ہوئے پرامن سیاسی کارکنوں اور عوام الناس کا تحفظ یقینی بنائے۔

غزہ کے مسلمانوں پر مظالم کے ذمہ دار مسلم حکمران بھی ہیں، مولانا ہدایت الرحمان

امام خمینی نے فلسطینی عوام کیلئے آواز بلند کی، سید ابوالحسن، علامہ مقصود ڈومکی ودیگر کا کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ غزہ کے مسلمانوں پر مظالم کے ذمہ دار امریکہ واسرائیل کیساتھ مسلم حکمران بھی ہیں، دیانتداری واخلاص سے عوامی حقوق کے حصول ظلم وجبر کے خلاف جدوجہد وقت کی ضرورت ہے۔ تقریب کا آغاز قرآن خوانی سے کیا گیا، جو امام خمینیؒ اور شہدائے فلسطین کی یاد میں منعقد کی گئی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ امام خمینیؒ کا نام مظلوموں کے دفاع، استقامت اور اسلامی غیرت کی علامت ہے، مظلوموں کو حقوق دلانے کیلئے انقلاب کی ضرورت ہے۔ امام خمینی نے انقلاب اسلامی کے ذریعے نہ صرف ایران کو بیدار کیا بلکہ دنیا کے مظلوموں خصوصاً فلسطینی عوام کے لیے آواز بلند کی۔ سید ابوالحسن میری (ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران نے کہا کہ امام خمینیؒ نے انقلاب سے قبل ہی 1963 میں فلسطین کی تحریک کی حمایت کی۔ آپ نے فلسطینی عوام کو صبر، جہاد، اور استقامت کا راستہ دکھایا۔ انہوں نے اسرائیل اور بھارت کے گٹھ جوڑ کو امت مسلمہ کے لیے خطرناک سازش قرار دیا۔ علامہ مقصود علی ڈومکی مرکزی سیکرٹری نشرواشاعت، مجلس وحدت مسلمین پاکستان نے کہا کہ امام خمینیؒ نے قرآن کے سیاسی وفکری تصورات کو عملی میدان میں نافذ کیا، علامہ شیخ ولایت حسین جعفری نائب صدر، ایم ڈبلیوایم بلوچستان مولانا محمد عارف دمڑ نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا چمن علی افضلی خطیب مسجد صاحب الزمانؑ کوئٹہ سید میر حسین حسینی، علامہ سہیل اکبر شیرازی صوبائی جنرل سیکرٹری ایم ڈبلیو ایم و دیگر نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے امام خمینیؒ کی بصیرت، عالمی سیاسی فہم، اور مظلوم فلسطینیوں کے حق میں آواز بلند کرنے پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ اسرائیلی امریکی مصنوعات کا بائیکاٹ تو ہر مسلم کرسکتا ہے اور فلسطینی مسلمانوں تک ممکنہ امداد بھی ہر فرد انفرادی واجتماعی طور پر کرسکتا ہے۔ امام خمینیؒ کا پیغام آج بھی ظلم کے خلاف جدوجہد کرنے والوں کے لیے مشعل راہ ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ہمارے نظریاتی کارکنوں کو چن چن کر نشانہ بنایا جارہا ہے، مالک بلوچ

بزدلانہ حملوں سے نیشنل پارٹی کے کارکنان کے حوصلے پست نہیں ہوں گے، سرتاج حمید اور مرید ملازئی پر حملہ پارٹی پر حملے کے مترادف ہے

حملے میں ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کرکے کارکنان کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے، اپنے ساتھیوں کے ساتھ ہر محاذ پر کھڑے ہیں

تربت (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی جھاؤ (آواران) کے صدر سرتاج حمید اور پارٹی رہنما مرید ملازئی پر ہونے والے قاتلانہ حملہ افسوس ناک ہے، شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، نیشنل پارٹی کے نظریاتی کارکنان کو نشانہ بنایا جارہا ہے، بزدلانہ حملوں سے نیشنل پارٹی

بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

کے کارکنان کے حوصلے پست نہیں ہوں گے، انہوں نے کہا کہ سرتاج حمید اور مرید ملازئی پارٹی کے متحرک ساتھی ہیں، سیاسی کارکنوں پر حملہ پارٹی پر حملے کے مترادف ہے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ حملے میں ملوث عناصر کو فوری گرفتار کیا جائے اور علاقے میں کارکنان کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے، آخر میں انہوں نے زخمی رہنماؤں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور کہا کہ نیشنل پارٹی اپنے ساتھیوں کے ساتھ ہر محاذ پر کھڑی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 06 JUN 2025 Page No. 13

چلتی ٹرینوں سمیت ریلوے تنصیبات سے قیمتی سامان کی چوری معمول بن گئی

سیکورٹی ناقص ہونے سے غفلت کے مرتکب ملازمین اور افسروں کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے، آئی جی ریلویز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان ریلویز میں چوری کی وارداتیں عروج پر پہنچ گئیں، چلتی ٹرینوں، کھڑی ریل گاڑیوں اور کمپیوٹر بیسڈ لوکنگ سسٹم سے بھی قیمتی آلات کی چوری معمول بن گئی، نئے وزیر ریلوے کے دعوے کسی کام نہ آسکے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان ریلویز سے ہر سال پانچ کروڑ کے قریب مسافر سفر کرتے ہیں جبکہ ہزاروں ٹن مختلف نوعیت کا سامان بھی دور دراز علاقوں میں پہنچایا جاتا ہے مگر ریلوے انتظامیہ اور ریلوے پولیس کی سکیورٹی انتہائی ناقص ہے۔ آئے روز مختلف ریل گاڑیوں اور ریلوے اسٹیشن سمیت دیگر ریلوے تنصیبات سے قیمتی سامان کی چوری معمول بن چکی ہے۔ کچھ ایسی بھی وارداتیں ریکارڈ پر آئی ہیں کہ چلتی ٹرین میں نہ صرف مسافروں کو نشہ آور کھانے پینے کی اشیاء کھلا کر لوٹ لیا گیا بلکہ چلتی گاڑی سے تانبے کے مخصوص تار اور دیگر قیمتی آلات چوری کر لیے گئے۔ موجودہ حالات کے پیش نظر ریلوے انتظامیہ نے ریلوے پولیس کے حکام سے کہا ہے کہ قیمتی ریلوے انفرا اسٹرکچر کی حفاظت کے لیے فوری اور سخت اقدامات کیے جائیں یہ معاملہ بہت سنجیدہ ہے کیونکہ اب ویگنیں چل نہیں سکتیں۔ دوسری جانب آئی جی ریلویز کی زیر صدارت چوری کی روک تھام کے حوالے سے ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا جس میں محکمہ ریلوے کے میٹریل چوری ہونے کی روک تھام کے حوالے سے آئی جی نے تمام ایس پیز کو ہدایات جاری کیں کہ وہ چوری کی نشاندہی کریں اور اس کی روک تھام کے لئے فی الفور توجہ دیں۔ آئی جی کا کہنا تھا کہ کرائم کنٹرول ہر ایس پی کی بنیادی اور اہم ذمہ داری ہے، سنگین مقدمات کی تفتیش کو انجام تک پہنچانے کے لئے سائنسی بنیادوں پر حاصل کردہ شواہد کی بنیاد پر تجزیہ کریں اور ملزمان کو گرفتار کریں، چالان عدالت میں پیش کر کے ملزمان کو سزائیں دلوائیں بار بار جرائم کرنے والوں کا ریکارڈ چالان کے ساتھ لگا کر عدالت کو درخواست کرکے لمبی سزائیں کروائیں۔ آئی جی کا یہ بھی کہنا تھا کہ ٹرینوں اور ریلوے تنصیبات میں ہونے والی چوری کو فوری روکا جائے اور اس حوالے سے غفلت کے مرتکب ہونے پر ملازمین اور افسران کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔

صحبت پور، دو قبائل میں فائرنگ راکٹ لگنے سے مویشی ہلاک

صحبت پور (نامہ نگار) تھانہ ملکزار کی حدود گوٹھ ہزار خان کے نزدیک پرانی دشمنی پر دو قبائل میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا ایک گروپ کی طرف سے راکٹ فائر کیا گیا جس سے متعدد مویشی ہلاک ہونے کی اطلاعات ہیں اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر فائرنگ بند کرادی۔

ڈیرہ اللہ یار میں خواتین نے ایک دکاندار کو لوٹ لیا

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ڈیرہ اللہ یار میں نوسرباز خواتین ایک دکاندار سے لاکھوں روپے نقد اور دیگر قیمتی سامان لوٹ فرار ہوگئیں۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ اللہ یار میں نوسرباز خواتین نے ایک دکاندار کو یرغمال بنا کر اس سے 3 لاکھ نقد اور دیگر قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہوگئیں۔ واقع کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کردی تاہم کوئی گرفتاری یا برآمدگی عمل میں نہیں آئی۔

پشین: 30 کلو چرس برآمد 3 ملزمان گرفتار

پشین (نامہ نگار) اینٹی نارکوٹکس فورس نے تحصیل کاریزات خانوزئی کے علاقے میں کارروائی کے دوران گاڑی سے 30 کلو چرس برآمد کر کے 3 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ جس کے خلاف انسداد منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا۔

کچلاک میں فائرنگ سے نوجوان ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک ہادی اڈہ میں لین دین کے تنازع پر ایک شخص نے فائرنگ کر کے نوجوان نور اللہ کو ہلاک کر دیا اور فرار ہوگیا لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کر دی گئی ورثاء نے ملزم کی گرفتاری کیلئے احتجاجاً روڈ کو بلاک کر دیا بعد ازاں پولیس کی یقین دہانی پر احتجاج ختم کر دیا گیا۔

مستونگ: چیک پوسٹ پر دستی بم حملہ

کوئٹہ (آن لائن) مستونگ کے علاقے میں سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر پھینکا گیا دستی بم روڈ پر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا۔ تاہم کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور انتظامیہ نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

تربت: فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

تربت (نامہ نگار) ملائی بازار میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جان کی بازی ہار گیا۔ جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت طاہر رحمدل کے نام سے ہوئی ہے، جو ملائی بازار، تربت کا رہائشی تھا۔

ڈیرہ اللہ یار: زیر تعمیر ہسپتال کو بم دھماکے سے اڑانے کی کوشش

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ڈیرہ اللہ یار میں زیر تعمیر ہسپتال کو تاہم بم دھماکے سے اڑانے کی کوشش میں کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔ واقعہ کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کردی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ پولیس کے مطابق بائی پاس پر زیر تعمیر الخدمت ہسپتال کو نامعلوم افراد کی جانب سے تاہم بم دھماکے سے اڑانے کی کوشش کی گئی دھماکے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا واقعہ کے بعد بم اسکواڈ ٹیم نے طلب کرلی گئی تاہم مزید کوئی دھماکہ خیز مواد برآمد نہیں ہوا۔

INTEKHAB QUETTA

اوتھل، مسلح افراد کا ایک شخص پر تشدد، لاکھوں روپے لوٹ لئے

واقعہ سکن کے علاقے میں پیش آیا، ملزمان باآسانی فرار، مکین سراپا احتجاج

اوتھل (نمائندہ انتخاب) اوتھل کے علاقے سکن میں ڈکیتی کی واردات، تین مسلح افراد ایک شخص کو تشدد کر کے لاکھوں روپے باآسانی لوٹ کر فرار ہوگئے، عوام کا احتجاج، پولیس کی کارکردگی پر سوالیہ نشان، تفصیلات کے مطابق ضلع لسبیلہ کے شہر اوتھل کے علاقے سکن میں تین نامعلوم مسلح افراد نے اسلم شیخ نامی شخص کو اسلحہ کے زور پر روک کر اس سے لاکھوں روپے چھین لیے مزاحمت پر شدید تشدد کیا اور فرا

بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

ر ہو گئے۔ واردات کے بعد علاقہ مکینوں میں شدید غم و غصہ پھیل گیا اور انہوں نے احتجاج کرتے ہوئے کوئٹہ۔ کراچی قومی شاہراہ کو ٹریفک کے لیے بند کر دیا، مظاہرین کا کہنا تھا کہ سکن اور اردگرد کے علاقوں میں آئے روز ڈکیتی، چوری اور رہزنی کے واقعات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے، لیکن پولیس ان جرائم کی روک تھام میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دے رہی ہے۔ مظاہرین نے الزام لگایا کہ اوتھل پولیس، وایارو چیک پوسٹ اور لاکھڑا ایبلہ سی آئی اے پولیس کی تعیناتی کے باوجود ان چیک پوسٹوں کا مقصد صرف ڈیزل اور چھالیہ سے پیسے بٹورنا ہے، جرائم کی روک تھام نہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ درجنوں پولیس اہلکاروں کی موجودگی کے باوجود جرائم کا بڑھنا پولیس کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے ایس ایس پی لسبیلہ سے مطالبہ کیا کہ امن و امان پر توجہ دیں اور عملی اقدامات کے ذریعے علاقے میں جرائم کا سدباب کریں۔ علاقہ مکینوں نے خبردار کیا کہ اگر فوری اور موثر اقدامات نہ کیے گئے تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔

بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ معمولاتِ زندگی مفلوج

مختلف علاقوں میں 10 سے 14 گھنٹے تک کی لوڈشیڈنگ معمول بن چکی ہے۔ شالدرہ، جناح ٹاؤن سریاب روڈ، بروری، ہزارہ ٹاؤن، نواں کلی، پشتون آباد، اسپنی روڈ اور دیگر علاقوں میں بجلی کی آنکھ مچولی جاری ہے،

زرغون ڈویژن نے شہباز ٹاؤن کے بعد نواں کلی فیڈر پر اسپیشل کامبنگ اور میٹر سکورنگ کا عمل مکمل کرلیا ہے جس کے بعد نواں کلی فیڈر کو باقاعدہ طور پر لوڈشیڈنگ فری قرار دے دیا گیا ہے۔ کیسکو حکام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے تمام اضلاع میں بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ بارہا یقین دہانیوں کے باوجود کیسکو کی جانب سے لوڈشیڈنگ کا خاتمہ نہ ہوسکا، اور بجلی کی فراہمی بدستور غیر تسلی بخش ہے۔ ذرائع کے مطابق کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں 10 سے 14 گھنٹے تک کی طویل غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ معمول بن چکی ہے۔ شالدرہ، جناح ٹاؤن سریاب روڈ، بروری، کاسی روڈ، ہزارہ ٹاؤن، نواں کلی، پشتون آباد، اسپنی روڈ اور دیگر علاقوں میں بجلی کی آنکھ مچولی جاری ہے، جس کی وجہ سے روزمرہ زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان اور اسمبلی کے ارکان کی جانب سے متعدد بار کیسکو حکام سے ملاقاتیں اور عوامی شکایات کے بعد نوٹس لینے کے اعلانات کیے گئے، مگر ہر بار صرف زبانی یقین دہانیاں کر کے معاملات کو ٹالا گیا۔ عملاً نہ لوڈشیڈنگ میں کمی آئی اور نہ ہی نظام میں بہتری دیکھنے میں آئی۔ شدید گرمی اور اب عید کے قریب بھی بجلی کی مسلسل بندش نے کاروباری طبقہ، طلبا اور گھریلو صارفین کو شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ کیسکو حکام کی نااہلی اور حکومت بلوچستان کی بے بسی نے صورت حال کو بدترین کر دیا ہے۔ شہریوں اور سماجی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خلاف فوری عملی اقدامات کیے جائیں، کیسکو کو جوابدہ بنایا جائے اور بجلی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنایا جائے، بصورت دیگر عوام احتجاج پر مجبور ہوں گے دوسری جانب کیسکو کی جانب سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو لوڈشیڈنگ سے نجات دلانے کیلئے بڑے اقدامات جاری ہیں، کیسکو بورڈ آف ڈائریکٹرز اور چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر یوسف شاہ خان کی خصوصی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں 11Kv فیڈرز کو بجلی چوری سے پاک کرنے اور میٹرز کو محفوظ و نمایاں مقامات پر نصب کرنے کی خصوصی مہم جاری ہے۔ ترجمان کیسکو کے مطابق اس مہم کے تحت زرغون ڈویژن نے نواں کلی فیڈر پر اسپیشل کامبنگ اور میٹر سکورنگ کا عمل مکمل کرلیا ہے۔ جس کے بعد نواں کلی فیڈر کو باقاعدہ طور پر لوڈشیڈنگ فری قرار دے دیا گیا ہے۔ قبل ازیں شہباز ٹاؤن فیڈر پر بھی یہ عمل مکمل کر کے اسے لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ کیا جاچکا ہے۔ کیسکو کا کہنا ہے کہ طوغی روڈ، کاسی ون، سی او آر ممتاز، نواں کلی بائی پاس، کچلاک سٹی، اے ون سٹی، سریاب ون، پی اے ایف، نیو جان محمد، سیلائٹ ٹاؤن، خیر بخش مری اور نیو پشتون آباد جیسے اہم علاقوں میں بھی اسپیشل کامبنگ و میٹر سکورنگ کا عمل تیزی سے جاری ہے اور جلد یہ تمام فیڈرز بھی لوڈشیڈنگ فری قرار دیے جائیں گے۔ چیف ایگزیکٹو یوسف شاہ خان مہم کی خود نگرانی کر رہے ہیں اور روزانہ کی بنیاد پر کام کی رفتار کا جائزہ لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ہدف کوئٹہ کو لوڈشیڈنگ سے پاک کرنا ہے،

JANG QUETTA

ڈیرہ بگٹی: اقدامات کا فقدان، دوران زچگی خواتین کی شرح اموات میں تشویشناک اضافہ

بروقت طبی امداد نہ ملنے سے گزشتہ 15 ماہ کے دوران 50 سے زائد خواتین جان کی بازی ہار گئی ہیں، ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں، عوامی حلقے

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) شہر و مضافات میں دوران زچگی خواتین کی شرح اموات میں تشویشناک اضافہ، پیرکوہ میں زچگی کے دوران ایک اور خاتون کی موت واقع ہوئی گزشتہ 15 ماہ کے دوران 50 سے زائد خواتین زندگی کی بازی ہار گئی ہیں جن میں سے اکثر کی اموات زچگی کے دوران بروقت طبی امداد نہ ملنے کے باعث بتائی جا رہی ہے سماجی کارکن عبدالغفار بگٹی کے مطابق صرف پیرکوہ میں گزشتہ ہفتے سے متعدد خواتین کی اموات رپورٹ ہوئی ہیں حکومتی اداروں کی طرف سے مسئلے پر سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا جا رہا ڈیرہ بگٹی کے دور دراز علاقوں میں بنیادی صحت کی سہولتوں کا شدید فقدان ہے اس کے علاوہ کم عمری کی شادیاں، خوراک کی کمی اور تعلیم کی کم شرح بھی خواتین کی صحت کے مسائل بڑھا رہی ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ڈیرہ بگٹی جیسے پسماندہ علاقوں میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور خواتین کی صحت کے تحفظ کے لئے فوری منصوبہ بندی کی ضرورت ہے خواتین کے حقوق کے تحفظ کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں۔

صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹس غیر فعال

لوگوں کو آب نوشی کے حصول میں دشواری، عوامی حلقوں کا پلانٹس فعال بنانے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں صاف پانی کا حصول بھی خواب بن کر رہ گیا، شہر میں نصب اکثر واٹر فلٹریشن پلانٹ طویل عرصہ سے غیر فعال، لوگوں کو صاف پانی کے حصول میں دشواری کا سامنا تفصیلات کے مطابق شہر کے مختلف مقامات پر شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی کیلئے فلٹریشن پلانٹ نصب کئے گئے تھے تاکہ لوگ باآسانی صاف پانی بھر سکیں لیکن قابل افسوس امر یہ ہے کہ گزشتہ کئی عرصہ سے اکثر علاقوں میں نصب پلانٹس غیر فعال ہے جسکی وجہ سے لوگوں کو صاف پانی کے حصول میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور دور دراز سے پانی بھر کر لانے پر مجبور ہیں لیکن متعلقہ حکام کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی لوگوں کا کہنا ہے کہ بارہا متعلقہ حکام کی توجہ اس جانب مبذول کروائی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے مطالبہ کیا کہ غیر فعال فلٹریشن پلانٹس کو فعال کر کے صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

یے، مضامین

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 JUN 2025 Page No. 15

وزیراعلیٰ بلوچستان کا نئے مالی سال کا سرپلس بجٹ پیش کرنے کا اعلان، بلوچستان میں ترقی وخوشحالی کی امید!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے مالی سال کا بجٹ سرپلس ہوگا اور نئے بجٹ کا فوکس نوجوان ہوں گے۔ بلوچستان اسمبلی میں قائمہ کمیٹیوں کے لیے نئے بلاک کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ بلوچستان اسمبلی کی نئی تعمیر ہونے والی عمارت میں صوبے میں آباد قوموں کی ثقافت کا رنگ ہوگا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی موجودہ عمارت بہت پرانی ہوگئی تھی، اس میں ضروریات پوری نہیں ہو رہی تھیں، ہم نے کوشش کی کہ اس عمارت کی جدید طرز کے مطابق تعمیر ہو۔ وفاقی حکومت سے گزارش کی ہے، وہ یہ منصوبہ بنا کر دے رہا ہے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ 92 فیصد بجٹ کا استعمال ہوا، نئے بجٹ کا فوکس نوجوان ہوں گے، اپنے پبلک پرائیویٹ پارٹنر کے ساتھ مل کر روزگار کے موقع دیں گے۔ بہرحال بلوچستان حکومت کی جانب سے سرپلس بجٹ پیش کرنا انتہائی خوش آئند عمل ہے۔ صوبائی حکومت ایسا بجٹ پیش کرنے جارہی ہے جس میں آمدنی زیادہ ہو اور اخراجات کم ہوں چونکہ ماضی کی حکومتوں نے خسارے کا بجٹ پیش کیا جس سے صوبائی خزانے پر مالی بوجھ زیادہ رہتا تھا، آمدن کم ہونے کی وجہ سے حکومت کو بڑے منصوبوں کی پلاننگ سمیت دیگر ترقیاتی کاموں اور مالی اخراجات میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ بہرحال اپنی آمدن کے ذریعے گورننس پر مثبت اثرات مرتب ہونگے جس سے مفاد عامہ کے منصوبوں سے لوگوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا جس میں تمام تر بنیادی سہولیات سمیت روزگار بھی شامل ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے یقیناً موجودہ اور مستقبل کے مالی حالات کے تناظر میں سرپلس بجٹ پیش کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے حکومتی آمدن اور اخراجات کا تخمینہ بھی لگایا ہوگا کہ صوبائی حکومت کو کس قدر آمدنی حاصل ہوگی اور وہ اس رقم کو مختلف شعبوں میں کیسے خرچ کرے گی۔ اس سے حکومت کو اپنے وسائل کا موثر طریقے سے انتظام کرنے اور اپنے اہداف کو حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ بجٹ حکومت کی ترجیحات کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ کس شعبے پر کتنی توجہ دے رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مختلف منصوبوں پر کام کرنے اور نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے تاکہ بلوچستان میں ترقی خوشحالی کے ثمرات سے عوام مستفید ہوں۔ امید ہے کہ بلوچستان حکومت کے ساتھ وفاق زیادہ تعاون کرے گا کیونکہ صوبہ اپنے اخراجات کا بڑا حصہ محصولات کی صورت میں وفاق سے حاصل کرتا ہے بلوچستان کو اس کے جائز محاصل فراہم کرنے کے ساتھ مزید ترقیاتی فنڈز فراہم کیے جائیں تاکہ بلوچستان کی محرومیوں اور پسماندگی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

عوام کو ریلیف دینا حکومت بلوچستان کا وژن!

گذشتہ روز مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے سول سیکرٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقد ہونیوالی میڈیا بریفنگ میں اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں سے عوام کے بنیادی مسائل میں کافی حد تک کمی آئے گی۔ حکومت بلوچستان کا وژن ہے کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف ملے۔ سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالماجد نے کہا کہ بلوچستان میں امسال 6 سکیمات مکمل کررہے ہیں۔ ان منصوبوں سے پانی کا مسئلہ بہت سے علاقوں میں کافی حد تک حل ہوجائے گا بلکہ زراعت کے شعبے میں یہ منصوبے اہمیت کے حامل ہیں۔ بلوچستان 18 واٹری بیسنز ہیں زیرزمین پانی کا استعمال صرف پینے کے لیے نہیں ہورہا بلکہ زراعت کے شعبے میں بھی زیرزمین پانی کا زیادہ استعمال ہورہا ہے۔ اس حوالے سے کوشش کررہے ہیں کہ اس کا استعمال کم سے کم ہو۔ سیکرٹری جنگلات وجنگلی حیات عبدالفتح نے کہا کہ گرین پاکستان پروگرام کے تحت بلوچستان بھر میں 60 ملین درخت لگائے جائیں گے۔ اس منصوبے سے 2 ہزار روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ زیارت میں مقامی افراد ایندھن سے محروم ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ صنوبر کے درخت کاٹ کر بطور ایندھن استعمال کررہے ہیں۔ زیارت میں ایل پی جی پلانٹ لگایا جائے تاکہ لوگوں کو گیس کی سہولت میسر ہو۔ سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ایاز مندوخیل نے کہ کہ انٹرنیٹ کی وجہ سے صوبے بھر میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات کا میڈیا بریفنگ میں مذکورہ خطاب ایک قابل تحسین اقدام ہے۔ اس میں تمام محکموں کے سیکرٹریز نے مسائل کی نشاندہی کی جن میں پانی، درخت، ایندھن اور انٹرنیٹ سمیت دیگر مسائل شامل ہیں۔ یہاں اس بات کا ذکر کرنا ازحد ضروری ہے کہ ہم نے ان ہی سطور پر مذکورہ مسائل پر بار بار مرتبہ لکھا ہے اور ان کے حل کے لیے تجاویز بھی دی ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس سلسلے میں کوئی ٹھوس اقدام کرنے کی بجائے اسی طرح صرف دعوے اور وعدے کئے جاتے رہے جس کے باعث یہ تمام اہم مسائل جوں کے توں ہیں۔ اس طرح آج کی بریفنگ میں پھر ان مسائل کا ذکر کیا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جوکہ جب سے اقتدار میں آئے ہیں عوام کے مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات کررہے ہیں۔ امید ہے کہ وہ ان مسائل کو بھی حل کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات دیں گے۔ انہوں نے اب تک ایسے مسائل بھی حل کئے ہیں جوکہ التواء کا شکار رہے اور سابقہ حکومتیں ان کو حل نہیں کرپائیں تھیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated: 06 JUN 2025 Page No. 17

بجٹ اور عید الاضحیٰ سے قبل مہنگائی کا طوفان: عوامی تاثر اور حکومتی ترجیحات

میڈیا رپورٹس اور مارکیٹ سروے بتاتے ہیں کہ بجٹ اور عید الاضحیٰ سے قبل مہنگائی کا طوفان آیا ہوا ہے اگرچہ حکومتی سطح پر اقتصادی چیلنجز سے نمٹنے اور معاشی اشاریوں کو بہتر بنانے کے دعوے کیے جا رہے ہیں، تاہم عام آدمی کی نظر میں حکومتی کارکردگی کا پیمانہ مہنگائی ہی ہے۔ پاکستان میں غریب اور متوسط طبقے کو مہنگائی کے باعث شدید مشکلات کا سامنا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ گرانفروشی و ذخیرہ اندوزی جیسے مسائل بھی صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا رہے ہیں، خاص طور پر بلوچستان میں یہ مسائل دیگر صوبوں کے مقابلے میں زیادہ شدت اختیار کر چکے ہیں۔ گزشتہ ایک سال کے دوران پاکستان کی معیشت نے کئی اتار چڑھاؤ دیکھے ہیں۔ حکومت نے بلاشبہ معاشی استحکام کے لئے مختلف اقدامات کیے ہیں۔ ان اقدامات میں بین الاقوامی مالیاتی اداروں سے قرضوں کا حصول، روپے کی قدر کو مستحکم رکھنے کی کوششیں، اور ٹیکس کے نظام میں اصلاحات شامل ہیں۔ مختلف اقتصادی اشاریوں، جیسے کہ زر مبادلہ کے ذخائر میں بہتری، اسٹاک مارکیٹ میں استحکام، اور برآمدات میں معمولی اضافہ، کو حکومتی کامیابی کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں استحکام اور درآمدات میں کمی نے بھی بظاہر معاشی دباؤ کو کم کیا ہے۔ حکومت کا موقف ہے کہ ملک کو درپیش مالیاتی خسارے پر قابو پانے کے لئے سخت فیصلے ناگزیر تھے۔ توانائی کے شعبے میں گردشی قرضوں میں کمی اور سرکاری اداروں کی نجکاری جیسے اقدامات کو بھی معیشت کی بہتری کے لئے ضروری قرار دیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ، زراعت اور صنعتی شعبے میں پیداوار بڑھانے کے لئے مراعات اور پالیسی سازی کی گئی ہے تاکہ ملک کی خود انحصاری میں اضافہ ہو سکے اور درآمدی بل میں کمی لائی جا سکے۔ حکومتی حلقوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ ماضی کی حکومتوں کی ناقص پالیسیاں موجودہ مہنگائی کی ذمہ دار ہیں، اور موجودہ حکومت صرف ان مسائل کو درست کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس سب کے باوجود، زمینی حقائق مختلف کہانی سناتے ہیں۔ عام آدمی کے لئے معاشی اشاریے، زر مبادلہ کے ذخائر، اور بجٹ خسارے کی اصطلاحات بے معنی ہیں۔ اس کی زندگی پر براہ راست اثر روزمرہ کی اشیائے خورونوش، بجلی، گیس، اور پٹرول کی قیمتوں کا ہوتا ہے۔ عید الاضحیٰ جیسے تہواروں پر جہاں پہلے ہی اخراجات بڑھ جاتے ہیں، مہنگائی کا بوجھ غریب اور متوسط طبقے کی کمر توڑ دیتا ہے۔ گوشت، سبزیوں، پھلوں، اور دیگر ضروری اشیاء کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ عام آدمی کی قوت خرید کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ ایک سال قبل جو اشیاء ایک مخصوص قیمت پر دستیاب تھیں، آج ان کی قیمتیں دگنی یا اس سے بھی زیادہ ہو چکی ہیں۔ تنخواہوں میں معمولی اضافے اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کے درمیان ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے، جس کے نتیجے میں لاکھوں خاندان دو وقت کی روٹی کے لئے بھی پریشان ہیں۔ بچوں کی تعلیم، علاج معالجے، اور دیگر بنیادی ضروریات کو پورا کرنا ان کے لئے ناممکن ہوتا جا رہا ہے۔ مہنگائی نے نہ صرف ان کی مالی حالت کو کمزور کیا ہے بلکہ نفسیاتی طور پر بھی انہیں شدید دباؤ کا شکار کیا ہے۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ اگرچہ اعداد و شمار بہتر دکھائی دیتے ہیں، مگر عام آدمی کی زندگی پر اس بہتری کے اثرات تاحال نظر نہیں آ رہے ہیں۔ مہنگائی کے ساتھ ساتھ گرانفروشی اور ذخیرہ اندوزی کا مسئلہ بھی سنگین صورتحال اختیار کر چکا ہے۔ عید جیسے تہواروں سے قبل منافع خوروں کا ایک منظم گروہ فعال ہو جاتا ہے جو اشیائے خورونوش کی مصنوعی قلت پیدا کر کے یا مقررہ نرخوں سے کئی گنا زیادہ قیمت پر فروخت کر کے ناجائز منافع کماتا ہے۔ سبزیوں، پھلوں، اور خاص طور پر گوشت کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ اس کی واضح مثال ہے۔ حکومت کی پرائس کنٹرول کمیٹیاں اور ضلعی انتظامیہ اگرچہ حرکت میں آتی ہیں، مگر ان کی کارروائیاں ناکافی اور عارضی ثابت ہوتی ہیں۔ بلوچستان میں گرانفروشی اور ذخیرہ اندوزی کا مسئلہ دیگر صوبوں کے مقابلے میں زیادہ شدت اختیار کر چکا ہے سڑکوں کی خستہ حالی اور رسد و ترسیل کے مسائل کی وجہ سے بلوچستان میں اشیاء کی قیمتیں عام طور پر دیگر علاقوں سے زیادہ ہوتی ہیں۔ اس پر مزید گرانفروشی اور ذخیرہ اندوزی کا مسئلہ صورتحال کو مزید ابتر بنا دیتا ہے۔ چیک اینڈ بیلنس کا نظام کمزور ہونے کی وجہ سے منافع خوروں کے خلاف مؤثر کارروائی نہیں ہو پاتی، اور وہ کھلے عام عوام کو لوٹتے ہیں۔ دور دراز علاقوں میں تو صورتحال مزید خراب ہے جہاں ضلعی انتظامیہ کی پہنچ نہ ہونے کے برابر ہے۔ حکومت اپنی کارکردگی کو بین الاقوامی معیار پر پرکھ رہی ہے، جہاں معاشی اشاریوں میں بہتری کو کامیابی کی دلیل سمجھا جاتا ہے۔ لیکن عوام کی نظر میں یہ اعداد و شمار بے معنی ہیں جب ان کے گھر کا چولہا بجھ رہا ہو اور بچوں کے لئے دو وقت کی روٹی کا انتظام مشکل ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No 6 Dated: 06 JUN 2025 Page No. 18

Victims of Noushki inferno

The devastating oil tanker inferno that engulfed Noshki district in Balochistan this past April has left an indelible scar on the community, claiming the lives of at least 35 individuals and injuring scores more. As the flames have subsided, the harsh reality of loss and a desperate struggle for survival have emerged for the predominantly impoverished families of the victims, many of whom were the sole breadwinners. Weeks later, the silence from the provincial government regarding a comprehensive financial compensation package for these beleaguered families is not just deafening, but a profound injustice. For the families left behind, the grief is compounded by an escalating financial crisis. These were not individuals with safety nets; they were daily wagers, toiling under precarious conditions to put food on the table. Their tragic and untimely deaths have plunged their dependents into an abyss of uncertainty and destitution. While the Balochistan government did respond by expressing condolences, ordering an inquiry into the incident, and facilitating medical treatment for the injured. There has been a conspicuous absence of any announcement regarding a formal financial compensation package from the provincial authorities to help these families navigate the dire economic straits they now find themselves in. In a region marred by hardship, where opportunities are scarce and the social security system is frail, the government has a moral and arguably a legal obligation to step in and provide substantial relief. The argument is not merely for charity, but for a measure of justice and a recognition of the state's responsibility towards its citizens, especially those who perish or are incapacitated in such horrific circumstances. The Noshki tragedy is a stark reminder of the perilous working conditions faced by many in Balochistan and the often-inadequate safety measures surrounding the transportation and handling of hazardous materials. For the families currently grappling with unimaginable loss and despair, the immediate priority is survival. The provincial government must, without further delay, announce and disburse a significant and equitable financial compensation package. This should cover not only the loss of life but also provide for the long-term medical care and rehabilitation of the injured, many of whom may be permanently disabled. The young lives lost and the futures shattered in the Noshki inferno cannot be undone. But the suffering of their families can, and must, be alleviated. It is incumbent upon the Balochistan government to demonstrate compassion and responsibility, to move beyond rhetoric and provide the critical support these families so desperately need and deserve.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

P-1

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 06 JUN 2025

Page No. 19

Balochistan Deficits to Surplus Budget

Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti's announcement of another surplus budget for Balochistan is a welcome development, signaling a break from the province's past financial struggles. The record utilization of PSDP funds further demonstrates a commitment to development and good governance. However, sustaining this progress will require continued reforms, enhanced revenue generation, and inclusive policies that benefit all regions of the province. Balochistan's budgets have been plagued by deficits due to weak revenue generation, inefficient spending, and overdependence on federal transfers. The inability to fully utilize development funds further exacerbated the province's infrastructural and social challenges. Chief Minister Bugti's statement that Balochistan will no longer face a budget deficit is a testament to improved financial management. A surplus budget indicates that the province is not only meeting its expenditures but also generating enough revenue to invest in future development. For years, Balochistan has been struggled with financial instability, poor resource utilization, and budget deficits. However, the recent announcement by Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti that the upcoming fiscal year's budget will be a surplus just like the current years marks a significant turning point. This achievement, coupled with the unprecedented utilization of 92% of the Public Sector Development Program funds, signals a new era of fiscal discipline and progress for the province. If sustained, this approach could pave the way for long-term economic stability and improved governance in Balochistan. This shift is particularly crucial for Balochistan, where decades of neglect and mismanagement have left basic services like education, healthcare, and infrastructure in a dismal state. A surplus budget means more funds can be allocated to critical sectors, reducing reliance on federal bailouts and ensuring sustainable growth.

One of the most promising aspects of this fiscal turnaround is the efficient utilization of development funds. For the first time, Balochistan has utilized 92% of its Rs. 200 billion PSDP allocation in the current fiscal year. This is a remarkable improvement compared to previous years, where low spending capacity led to lapsed funds and stalled projects. The near complete utilization of PSDP funds suggests that the provincial government has addressed key bottlenecks in project execution, such as bureaucratic delays, corruption, and poor planning. Effective implementation of development projects is essential for bridging Balochistan's infrastructure gap, creating jobs, and stimulating economic activity. If this momentum continues, the province can